چاندی کی دو انگوٹھیاں پہننا کیسا اور ایسے شخص کی امامت کا حکم

ریفرنس نمبر:Aqs 1788

تاریخ:18-02-2020

کیافرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ مرد کے لیے چاندی کی دو انگوٹھیاں پہننا کیسا ہے ؟ نیز چاندی کی ہی دو انگوٹھیاں پہننے والے شخص کو امام بنانا، اس کا نماز پڑھانا کیسا ؟ اگر جائز نہیں ہے، تو اگر اس کے پیچھے نماز پڑھ لی ہو، اس کے متعلق کیا شرعی حکم ہے ؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

مرد کے لیے چاندی کی صرف ایک انگوٹھی جائز ہے، وہ بھی ایسی کہ جو ساڑھے چار ماشے سے کم کی ہو اور اس میں نگینہ لگا ہو۔ دو یا ایک سے زیادہ انگوٹھیاں پہننا اگرچہ تمام انگوٹھیاں چاندی کی ہوں، اگرچہ ان سب کا وزن ملا کر ساڑھے چار ماشے سے کم ہو، پھر بھی جائز نہیں ہے۔ ایک سے زیادہ انگوٹھیاں پہننے والا شخص فاسقِ معلن ہے، اس کو امام بنانا ناجائز و گناہ ہے اور ایسے شخص کے پیچھے پڑھی ہوئی نماز کا اعادہ کرنا لازم ہے اور ساتھ توبہ کرنا بھی لازم ہے۔

حدیث پاک میں ہے: سیدنا عبد اللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک علیہ الصلوٰۃ و السلام کی بارگاہ میں ایک شخص لوہے کی انگوٹھی پہنے ہوئے حاضر ہوا، تو آقا علیہ الصلوٰۃ و السلام نے فرمایا: " مالي أرى عليك حلية أهل النار ثم جاءه وعليه خاتم من صفر فقال: مالي أجد منك ريح الأصنام، ثم أتاه وعليه خاتم من ذهب فقال: مالی اری علیک حلية أهل الجنة؟ قال: من أي شيء أتخذه؟ قال: من ورق ولا تتمه مثقالا " ترجمہ: کیا بات ہے کہ تم جہنمیوں کا زیور پہنے ہوئے ہو ؟ پھر وہ پیتل کی انگوٹھی پہنے ہوئے حاضر ہوئے، تو فرمایا: کیا بات ہے کہ تم سے بُتوں کی بو آتی ہے ؟ پھر وہ سونے کی انگوٹھی پہن کر آئے، تو فرمایا: کیا بات ہے کہ تم جنتیوں کا زیور پہنے ہوئے ہو ؟ (یعنی یہ تو اہلِ جنت، جنت میں پہنیں گے) تو انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم ! کس چیز کی انگوٹھی بناؤں ؟ فرمایا: چاندی کی بناؤ اور ایک مثقال پورا نہ کرو۔ (یعنی ساڑھے چار ماشے سے کم وزن کی انگوٹھی ہو)۔

(جامع الترمذی، ابواب اللباس، جلد1، صفحہ441، مطبوعہ لاھور)

مجمع الانہر میں ہے: " ویجوز للنساء التحلي بالذهب والفضة لا یجوز للرجال الا الخاتم من الفضة ملخصاً "

ترجمہ: عورتوں کے لیے سونے چاندی کے زیور پہننا جائز ہے۔ مردوں کے لیے چاندی کی ایک انگوٹھی کے علاوہ (سونا چاندی

وغیرہ پہننا) ناجائز ہے۔ ملخصاً

(مجمع الانھر، کتاب الکراھیۃ، فصل فی اللبس، جلد2، صفحہ535، داراحیاء التراث العربی، بیروت)

ایک سے زائد انگوٹھیاں پہننے کے متعلق امام اہلسنت مولانا الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فتاویٰ رضویہ میں فرماتے ہیں: ”ہاتھ خواہ پاؤں میں تانبے، سونے، چاندی، پیتل لوہے کے چھلّے یا کان میں بالی یا بُندا یا سونے خواہ تانبے پیتل لوہے کی انگوٹھی اگرچہ ایک تار کی ہو یا ساڑھے چار ماشے چاندی یا کئی نگ کی انگوٹھی یا کئی انگوٹھیاں اگرچہ سب مل کر ایک ہی ماشہ کی ہوں کہ یہ سب چیزیں مردوں کو حرام وناجائز ہیں اور ان سے نماز مکروہ تحریمی۔“

(فتاوی رضویہ، جلد7، صفحہ307، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

امام اہلسنت علیہ الرحمۃ سے سوال ہوا کہ کن لوگوں کی امامت ناجائز ہے؟ تو جواباً آپ علیہ الرحمۃ دو انگوٹھیاں پہننے والے شخص کے فاسقِ معلن ہونے اور اس کے پیچھے نماز پڑھنے کو مکروہِ تحریمی قرار دیتے ہوئے فرماتے ہیں: ”**فاسق معلن مثلاً:** داڑھی منڈا یا خشخاشی رکھنے والا یا کترواکر حدِ شرع سے کم کرنے والا یا کندھوں سے نیچے عورتوں کے سے بال رکھنے والا۔۔۔ یا ساڑھے چار ماشے زائد کی انگوٹھی یا کئی نگ کی انگوٹھی یا ایک نگ کی دو انگوٹھی اگرچہ مل کر ساڑھے چار ماشے سے کم وزن کی ہوں یا سُود خور یا ناچ دیکھنے والا، ان کے پیچھے بھی نماز مکروہ تحریمی ہے۔“ (فتاوی رضویہ، جلد6، صفحہ626، رضافاونڈیشن، لاھور)

فاسقِ معلن کو امام بنانے کے متعلق غنیۃ المستملی میں ہے: ”لو قدموا فاسقا یاثمون بناء علی ان کراھۃ تقدیمہ کراھۃ تحریم“ ترجمہ: اگر لوگوں نے فاسق کو امام بنایا، تو وہ گنہگار ہوں گے، اس بناء پر کہ فاسق کو امام بنانے کی کراہت، کراہتِ تحریمی ہے۔ (غنیۃ المستملی، فصل فی الامامۃ، صفحہ442، مطبوعہ کوئٹہ)

کراہتِ تحریمی کے ساتھ ادا کی گئی نماز کے متعلق در مختار میں ہے: ”کل صلاۃ ادیت مع کراھۃ التحریم تجب اعادتھا“ ترجمہ: ہر وہ نماز جو کراہتِ تحریمی کے ساتھ ادا کی گئی ہو، اس کا اعادہ واجب ہے۔

(درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلوٰۃ، واجبات الصلوٰۃ، جلد2، صفحہ182، مطبوعہ کوئٹہ)

واللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

24 جمادی الاخریٰ 1441ھ/18 فروری 2020ء

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے
آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے